سوال

انشاء اللہ میری والدہ عمرہ کےلیے جانا چاہتی ہیں ، ان کے خاوند اور بھائی ان کے ساتھ جانے کی استطاعت نہیں رکھتے ، ان کا چچازاد جوکہ ان کا دیور اور بہنوئی بھی ہے وہ اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے گا تو کیا میری والدہ کےلیے ان کے ساتھ عمرہ کےلیے جانا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ

اسلام نے عورت کی عزت کی حفاظت اور عفت کےلیے سفر میں محرم کی شرط لگائی ہے تاکہ وہ اسے غلط اور شہوانی قسم اور گری ہوئی اغراض کے لوگوں سے محفوظ رکھے اور عورت کی کمزوری پر سفر میں معاونت کرے جوکہ ایک عذاب کا ٹکڑا ہے اس لیے عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں ۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کوئی بھی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ، توایک شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں توفلاں غزوہ میں جارہا ہوں اور میری بیوی حج پر جارہی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جاؤ) صحیح بخاری حدیث نمبر (3006) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس صحابی کو جہاد چھوڑ کر بیوی کے ساتھ جانے کا کہا جوکہ سفر میں محرم کے وجوب پر دلالت کرتا ہے حالانکہ اس صحابی کا نام ایک غزوہ کےلیے نام لکھا جاچکا تھا ۔

اور پھر عورت کا وہ سفر بھی حج کے ساتھ اطاعت اور اللہ تعالی کے قرب کےلیے تھا نہ کہ سیر وسیاحت اور تفریح کی غرض سے اس کے باوجود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ وہ جہاد کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے ۔

علماء کرام نے محرم کےلیے پانچ شرطیں لگائیں ہیں کہ محرم میں پانچ شروط کا ہونا ضروری ہے :

1- مرد ہو ، 2- مسلمان ہو ، 3- بالغ ہو ۔ 4- عاقل ہو ، 5- وہ اس عورت پر ابدی حرام ہو مثلا والد ، بھائی ، چچا ، ماموں ، سسر ، والدہ کا خاوند ، رضاعی بھائی وغیرہ ۔

(وقتی طور پر جو حرام ہے وہ نہیں مثلا بہنوئی ، پھوپھا ، خالو) ۔

تواس بنا پر اس کا دیور اور اسی طرح اس کا چچازاد ، اور اس کا ماموں زاد اس کا محرم نہیں جس کی بنا پر اس کا ان کے ساتھ سفر پر جانا جائز نہیں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب